



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے کسی عالم دین سے سنا ہے کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے دو دفعہ اللہ تعالیٰ کا اور زندگی میں متعدد مرتبہ بحالت خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کیا ہے، کیا یہ ممکن ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

بحالت بیداری اس عالم رنگ و بو میں اللہ تعالیٰ کو کوئی نہیں دیکھ سکتا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک دفعہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کی خواہش کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”آپ مجھے نہیں دیکھ سکتے، آپ پہاڑ کی طرف دیکھیں [اگر وہ اپنی جگہ پر جم رہا تو آپ مجھے دیکھ سکیں گے، جب اللہ تعالیٰ نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے۔“ [۴/الاعراف: ۱۴۳]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بھوکے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو اس نے مجھ کو بولا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”نظریں اسے نہیں پاسکتیں جبکہ وہ نظروں کو پالتا ہے۔“ [۶/الانعام: ۱۰۳] [صحیح بخاری، التوحید: ۴۳۸]

[البتہ قیامت کے دن اہل ایمان رؤیت باری تعالیٰ کا شرف ضرور حاصل کریں گے، عیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ”بہت سے چہرے اس دن پر رونق اوپلنے رب سے خود بہار ہوں گے۔“ [۴۵/القیامتہ: ۲۲-۲۳]

چونکہ حضرات انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ کی معرفت کاملہ حاصل ہوتی ہے، اس بنا پر یہ حضرات اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کو بحالت خواب دیکھ سکتے ہیں، عیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا ہے کہ ”آپ نے نیند کی حالت میں اپنے رب کو بڑی خوبصورت شکل میں دیکھا۔“ [مسند امام احمد، ص: ۳۶۸، ج: ۱]

[اسی طرح کی ایک روایت حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ [جامع ترمذی، تفسیر قرآن: ۳۲۳۵]

حضرات انبیاء علیہم السلام کے علاوہ دیگر صلحا و اتقیا کو خواب میں رب کائنات کا نظر آنا، اس کے مستغرق ہمیں تردد ہے اگرچہ امام ابن سیرین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ جس نے اپنے رب کو خواب میں دیکھا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ [دارمی، کتاب الروایا]

بہر حال اس طرح کی روایات کی آڑ میں اپنی خوابشات کے بھاری لوگوں نے شریعت سے راہ فرار اختیار کرنے کے لئے ایک چور دروازہ تلاش کیا ہے جسے وہ اپنی اصطلاح میں ”مکاشفات“ کہنا مانتے ہیں، البتہ انہی نے کرام کو روحانی قوت کی بنا پر خواب میں اس بات کا ادراک ہونا ہے کہ وہ اپنے رب کو ہی دیکھ رہے ہیں جبکہ عام انسان اس اعزاز سے قطعی محروم ہوتے ہیں، لہذا اس سلسلہ میں احتیاط کی انتہائی ضرورت ہے۔ البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ اس کے برعکس ہے آپ کی زیارت خواب میں ممکن ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خنداں رخ انور، حسین و جمیل قد و قامت، بے مثال خدو خال، بے نظیر ڈھال اور باوقار پرکشش وجاہت و شخصیت کا جو عکس الفاظ کے پیرایہ میں ہم تک پہنچا ہے، اس سے واقف ہو۔ آپ کے حلیہ مبارک سے آگاہ ہو، صرف حسن عقیدت ہی نہیں بلکہ شرعی تقاضا بھی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [کا ارشاد گرامی ہے: ”چونکہ شیطان میری صورت نہیں اختیار کر سکتا، اس لئے جو مجھے خواب میں دیکھتا ہے وہ درحقیقت مجھ ہی کو دیکھتا ہے۔“ [مسند امام احمد، ص: ۳۶۱، ج: ۱]

اس حدیث کے پیش نظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرنا بہت بڑی سعادت ہے اگر امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ جیسے محب رسول اور آپ کی ادواؤں سے والہانہ عقیدت رکھنے والوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے تو کوئی ناممکن بات نہیں ہے اگرچہ زیارت نبوی کا دعویٰ کرنے والے بعض ایسے لوگ بھی سامنے آتے ہیں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و صورت سے کوئی سروکار نہیں ہونا۔ اگر قارئین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کی دل آویزی اور حسن و رعنائی کو الفاظ میں دیکھنے کے خواہش مند ہیں تو شیخ ابراہیم بن عبد اللہ الحازمی کی کتاب ”الرسول کانک تراه“ کا مطالعہ کریں جسے بندہ آثم راقم الحروف نے ”آئینہ جمال نبوت“ کے نام سے اردو میں ڈھالا ہے اور مکتبہ دار السلام لاہور نے اسے انتہائی خوبصورت انداز میں شائع کیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2، صفحہ: 63

